ذریعے کو نظرانداز کرنا بھی مناسب نہیں ہے۔ (مولانا گوہر رحمٰن)

جماعت اسلامی اور تبلیغی جماعت

س: میں چند مہینے پہلے جماعت اسلامی میں شامل ہوا ہوں لیکن میرے گاؤں میں جماعت اسلامی کے ایک رفیق تبلیغی جماعت کی مخالفت کرتے ہیں۔ کیا ان کا یہ طرزِ عمل جماعت اسلامی کے کام کو نقصان نہیں پہنچائے گا؟

ج: یقیناً نقصان پہنچائے گا اور اسے ایسا نہیں کرنا چاہیے۔ جماعت اسلامی بھی دینی جماعت ہے اور تبلیغی جماعت والے بھی دین ہی کا کام کرتے ہیں۔ اس لیے ان کے درمیان بلکہ تمام دینی جماعتوں کے درمیان باہمی تعاون ہونا چاہیے اور ایک دوسرے کے ساتھ الفت و محبت اور خیر خواہی کے تعلقات قائم کرنے چاہییں۔ تبلیغی جماعت کے طریقہ کار میں ایک کمی تو ہے اور وہ یہ کہ دین کے تبلیغ و تفہیم کے دوران اسلام کے اجتماعی اور حکومتی نظام کی تبلیغ نہیں کی جاتی اور حکمرانوں کی خرابیوں کے خلاف آواز بھی نہیں اٹھائی جاتی۔ لیکن اس کمی کے باوجود یہ لوگ دین ہی کا کام کرتے ہیں اور ان کی صحبت میں وقت گزارنے والوں کی اصلاح ہوتی ہے۔ خود میں بھی اپنی اصلاح کے لیے ان کی مجالس میں کبھی کبھی شرکت کرتا ہوں۔ البتہ مولانا مودودیؒ کی تحریکی فکر کے مطابق کام کرنے والی جماعت، جماعت اسلامی کا طریقہ کار اور لائحہ عمل میرے نزدیک جامع لائحہ عمل ہے جس میں دعوت دین کے ساتھ اعلاے دین کے لیے اصلاح حکومت کا کام بھی کیا جاتا ہے۔ مگر تبلیغی جماعت کی مخالفت کرنا اور ان کے خلاف پروپیگنڈا کرنا جماعت اسلامی اور اس کے راہنماؤں کی پالیسی نہیں ہے بلکہ ان کے ساتھ خوشگوار مراسم قائم کرنا اور ان کے کام میں تعاون کرنا ہمارا طریق کار ہے۔ آپ کے گاؤں کے کسی رفیق نے اگر کوئی دوسرا طرزِ عمل اختیار کیا ہے تو یہ اس کی غلطی ہے۔ (گ۔ ر)

جذبہ محبت میں بے اعتدالی

س: میرا ایک دوست، ایک مسئلے کا شکار ہے۔ اس کی زبانی مسئلہ یہ ہے: مجھے ایک ہم عمر سے محبت ہے۔ اس محبت نے جنونی شکل اختیار کر لی ہے۔ خواہش ہوتی ہے کہ یہ ۲۴ گھنٹے میرے ساتھ ہو، کسی دوسرے کو اس کے ساتھ دیکھنا گوارا نہیں۔ جب نماز پڑھتا ہوں یا کوئی اور کام کرتا ہوں، تو دل و دماغ میں یہ تصور ہوتا ہے کہ اس سے کب ملاقات ہوگی؟